حضرت مولانا مفتی عطاء الرحمٰن بہاولپوری رحمۃ اللہ علیہ

محمد اعجاز مصطفیٰ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے بانی رہنما اور شعبہ تبلیغ کے ناظم، سرائیکی زبان کے نامور خطیب ورفیقِ امیرِ شریعت حضرت مولانا محمد شریف بہاولپوریؒ کے فرزند اور دارالافتاء جامعہ علومِ اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے سینئر مفتی حضرت مولانا مفتی ابوبکر سعید الرحمٰن مدظلہ کے برادرِ کبیر، وفاق المدارس العربیہ کی مجلس عاملہ کے رکن، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت بہاول پور کے امیر، دارالعلوم مدنیہ بہاولپور کے مہتمم وشیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی عطاء الرحمٰن رحمۃ اللہ علیہ ۹ رجب المرجب ۱۴۴۶ھ مطابق ۱۰ جنوری ۲۰۲۵ء بروز جمعرات عارضۂ قلب کی بنا پر انتقال کر گئے، إنا للہ وإنا إلیہ راجعون، إن للہ ما أخذ ولہٗ ما أعطی وکل شيئ عندہٗ بأجل مسمّٰی!

آپ کا نسب عرب کے مشہور اور سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے قبیلہ بنوتمیم سے جا ملتا ہے۔ آپ ۱۹۴۷ء میں لودھراں میں پیدا ہوئے۔ ۱۹۵۵ء تا ۱۹۶۵ء جامعہ سراج العلوم لودھراں اور دارالعلوم کبیر والا میں دینی تعلیم حاصل کی، کبیر والا ہی سے ۱۹۶۵ء میں دورۂ حدیث شریف کیا، پھر اپنے والد گرامی حضرت مولانا محمد شریف بہاولپوریؒ کی خواہش پر حضرت مولانا خیر محمد جالندھریؒ کے قائم کردہ جامعہ خیر المدارس سے دوسری مرتبہ دورۂ حدیث شریف پڑھا۔ آپ نے اپنے زمانہ کے نامور اکابر علماء اور اہلِ علم وفضل شخصیات سے کسبِ فیض کیا تھا۔ ۱۹۶۶ء میں ۱۹ سال کی عمر میں دارالعلوم مدنیہ میں کتب کے ابتدائی درجہ میں تدریس کا آغاز کیا اور ۶۰ سال پڑھنے پڑھانے میں گزار دیے۔ آپ کی طلبہ پر شفقت کا یہ عالم تھا کہ ہر طالب علم آپ کو اپنے باپ جیسا شفیق سمجھتا تھا۔ ابتدائی مدرس سے ناظم تعلیمات مقرر ہوئے، پھر شیخ الحدیث اور مہتمم کے منصب پر فائز ہوئے۔ آپ کے زمانۂ اہتمام (۲۰۰۲ء تا ۲۰۲۵ء) میں دارالعلوم مدنیہ نے تعلیم وتعمیرات کی ترقی کے زینے طے کیے، اور جامعہ ملک کا ایک نامور دینی ادارہ بن گیا۔

آپ کا آخری وقت قابلِ رشک تھا، جمعرات کو اپنے جامعہ کی ختم بخاری کی تقریب میں عصر

سے قبل آخری سبق پڑھایا۔ شبِ جمعہ میں بیدار ہوکر تہجد ادا کی، اور فجر کی نماز باجماعت ادا کی، اس کے بعد کچھ مہمان آگئے، آپ ان کے اکرام میں مشغول تھے کہ دل میں درد اُٹھا، فوراً ہسپتال لے جائے گئے اور وہیں آپ نے فرشتۂ اجل کو لبیک کہا۔ اگلے روز بعد نمازِ عشاء حضرت مولانا مفتی ابوبکر سعید الرحمٰن صاحب نے نمازِ جنازہ پڑھائی اور آپ اپنے والد گرامی کے پہلو میں محوِ استراحت ہوئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی دینی خدمات کو قبولیت عطا فرمائے، آمین!

حضرت مولانا اللہ بخش ملکانوی رحمۃ اللہ علیہ

مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی ولی حسن ٹونکیؒ اور حکیم العصر حضرت مولانا عبدالمجید لدھیانویؒ کے شاگردِ رشید، جامعہ رشیدیہ ساہیوال کے فاضل، جامعہ سراج العلوم لودھراں کے شیخ الحدیث حضرت مولانا اللہ بخش ملکانوی رحمۃ اللہ علیہ ۱۵ / رجب ۱۴۴۶ھ مطابق ۱۴ / جنوری ۲۰۲۵ء کو لودھراں میں انتقال کرگئے۔ إنا للہ وإنا إلیه راجعون، إن للہ ما أخذ ولهٗ ما أعطی وکل شيئ عندهٗ بأجل مسمّٰی!

آپ جنوبی پنجاب کے علاقہ کوٹ اڈّو کی بستی ملکانہ نزد تونسہ بیراج میں پیدا ہوئے، مڈل تک تعلیم پانے کے بعد آپ کو نعت خوانی کا شوق ہوا تو گھر سے سفر پر نکل گئے، لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے آپ کا یہ سفر دینی تعلیم کے حصول کا ذریعہ بنا، پہلے دارالعلوم کبیر والا میں داخلہ لیا اور ۱۹۶۹ء میں جامعہ رشیدیہ سے دورۂ حدیث کیا، تخصص کے لیے جامعۃ العلوم الاسلامیہ علّامہ بنوری ٹاؤن کراچی میں داخلہ لیا اور مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی ولی حسن ٹونکیؒ کی زیرنگرانی تخصص فی الفقہ مکمل کیا۔ آپ کے تخصص کا مقالہ ''فقہ السند'' یعنی فقہائے سندھ اور ان کی فقہی خدمات پر تھا، آپ نے اس پُرمغز مقالہ میں محمد بن قاسمؒ کی فتوحاتِ سندھ سے لے کر اپنے زمانہ تک کی تاریخِ سندھ کا انسائیکلو پیڈیا مرتب کردیا۔

آپ نے تدریس کا آغاز جامعہ باب العلوم کہروڑپکا سے کیا، پھر جامعہ سراج العلوم عیدگاہ لودھراں کے صدر المدرسین مقرر ہوئے۔ آپ نے سالہا سال یہاں کی مسندِ درس وتدریس سے علومِ نبوت کے دریا بہائے۔ بڑھاپے اور ذیابیطس کے مرض کے باعث کچھ عرصہ سے زیرِعلاج تھے۔ جامعہ باب العلوم کہروڑپکا کے شیخ الحدیث حضرت مولانا منیر احمد منور نے لودھراں میں آپ کی نمازِ جنازہ پڑھائی اور آبائی علاقہ کوٹ اڈّو میں مدفون ہوئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے، آمین!